إِنَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ

بیشک آسمانوں میں اور زمین میں، بہت پتے (نشانیاں) ہیں ماننے والوں کو۔

الجاثية

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

---

1. حا میم۔

2. اتارا کتاب کا ہے اللہ سے، جو زبردست ہے حکمت والا۔

3. بیشک آسمانوں میں اور زمین میں، بہت پتے (نشانیاں) ہیں ماننے والوں کو۔

4. اور تمہارے بنانے میں

اور جتنے بکھیرتا ہے جانور پتے (نشانیاں) ہیں ایک لوگوں کو جو یقین رکھتے ہیں۔

5. اور بدلنے میں رات دن کے،

اور جو اُتاری اللہ نے آسمان سے روزی (بارش) پھر جلایا (زندہ کیا) اس سے زمین کو مر گئے پیچھے (مردہ ہونے کے بعد)،

اور بدلنے (گردش) میں باؤں (ہواؤں) کے، پتے (نشانیاں) ہیں ایک لوگوں کو جو بوجھتے (عقل رکھتے) ہیں۔

6. یہ باتیں ہیں اللہ کی، ہم سناتے ہیں تجھ کو ٹھیک۔

6. پھر کون سی بات کو، اللہ اور اس کی باتیں چھوڑ کر مانیں گے؟

7. خرابی ہے ہر جھوٹے گنہگار کی۔

8. کہ (جب) سُنے باتیں اللہ کی، اس پاس پڑھی جائیں، پھر ضد کرے غرور سے، جیسے وہ سنی نہیں۔

سو خوشی سنا اسکو ایک دکھ کی مار کی۔

9. اور جب خبر پائے ہماری باتوں میں کسی چیز کی اس کو ٹھہرا دے ٹھٹھا (مذاق)۔

ایسوں کو ذلت کی مار ہے۔

---

10. پرے (آگے) انکے دوزخ ہے۔ اور کام نہ آئے گا ان کو جو کمایا تھا کچھ، اور نہ وہ جو پکڑے تھے اللہ کے سوا رفیق۔
اور ان کو بڑی مار ہے۔

11. یہ سوجھا دیا (ہدایت ہے)۔
اور جو منکر ہیں اپنے رب کی باتوں سے، ان کو مار ہے ایک بلا کی دکھ والی۔

12. اللہ وہ ہے جس نے بس میں دیا تمہارے دریا کہ چلیں اس میں جہاز اس کے حکم سے، اور تلاش کرو اس کے فضل سے،
اور شاید تم حق مانو۔

13. اور کام لگائے تمہارے (مسخر کیے) جو کچھ ہیں آسمانوں میں اور زمین میں سب، اس کی طرف سے۔
اس میں پتے (نشانیاں) ہیں ایک لوگوں کو، جو دھیان (غور و فکر) کرتے ہیں۔

14. کہہ دے ایمان والوں کو، معاف کریں ان کو، جو اُمید نہیں رکھتے اللہ کے دنوں کی،
کہ وہ سزا دے ان لوگوں کو، بدلہ اسکا جو کماتے تھے۔

15. جس نے بھلا کیا تو اپنے واسطے۔ اور جس نے بُرا کیا، تو اپنے حق میں۔ پھر اپنے رب کی طرف پھیرے جاؤ گے۔

16. اور ہم نے دی ہے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکومت اور پیغمبری
اور کھانے کو دیں ستھری چیزیں، اور بزرگی دی ان کو جہان پر۔

17. اور دیں ان کو کھلی (واضح) باتیں دین کی، پھر پھوٹ (اختلاف) جو ڈالی، تو سمجھ آ چکے پیچھے آپس کی ضد سے۔
تیرا رب چکوتی (فیصلہ) کرے گا ان میں قیامت کے دن، جس بات میں وہ جھگڑتے تھے۔

18. پھر تجھ کو رکھا ہم نے ایک رستے پر اس کام کے، سو تو اسی پر چل، اور نہ چل چاؤں (خواہشات) پر نادانوں کے۔

19. وہ کام نہ آئیں گے تیرے اللہ کے سامنے کچھ۔
اور بے انصاف ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ اور اللہ رفیق ہے ڈر والوں (متقیوں) کا۔

20. یہ سوجھ (بصیرت) کی باتیں ہیں لوگوں کے واسطے، اور راہ (ہدایت) کی اور مہر (رحمت) ہے ان لوگوں کو جو یقین لاتے ہیں۔

.21 کیا خیال رکھتے ہیں جنہوں نے کمائی ہیں برائیاں، کہ ہم کردیں گے ان کو برابر ان کے جو یقین لائے اور کئے بھلے کام؟
ایک سا ان کا جینا اور مرنا۔ برے دعوے ہیں جو کرتے ہیں۔

.22 اور بنائے اللہ نے آسمان اور زمین جیسے چاہئیں، اور تا (کہ) بدلہ پائے ہر کوئی اپنی کمائی کا،
اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

.23 بھلا دیکھ تو! جس نے ٹھہرایا اپنا حاکم اپنی چاؤ (خواہش) کو اور راہ سے کھویا اسکو اللہ نے جانتا بوجھتا،
اور مُہر کی اس کے کان پر اور دل پر، اور ڈالی اس کی آنکھ پر اندھیری۔
پھر کون راہ پر لائے اس کو اللہ کے سوا؟ کیا تم سوچ نہیں کرتے؟

.24 اور کہتے ہیں نہیں، یہی ہے ہمارا جینا دنیا کا، ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور مرتے ہیں ہم سو زمانے سے۔
اور ان کو کچھ خبر نہیں اس کی۔ نری اٹکلیں (گمان) دوڑاتے ہو۔

.25 اور جب سنائیے ان کو ہماری آیتیں کھلی اور جھگڑا نہیں ان کو، مگر یہی کہتے ہیں،
لے آؤ ہمارے باپ دادوں کو اگر تم سچے ہو۔

.26 تو کہہ، اللہ جلاتا ہے تم کو، پھر مارے گا تم کو، پھر اکھٹا کرے گا تم کو قیامت کے دن تک، اس میں کچھ شک نہیں،
پر بہت لوگ نہیں سمجھتے۔

.27 اور اللہ کا راج ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ اور جس دن اٹھے گی قیامت اُس دن خراب ہوں گے جھوٹے۔

.28 اور تو دیکھے ہر فرقہ زانو پر بیٹھے ہیں، ہر فرقہ بلاتا جاتا ہے اپنے اپنے دفتر (اعمال نامہ) پر۔
آج بدلہ پاؤ گے جیسا تم کرتے تھے۔

.29 یہ ہمارا دفتر (تحریر) ہے، بولتا ہے تمہارے کام ٹھیک۔ ہم لکھواتے جاتے تھے جو کچھ تم کرتے تھے۔

.30 سو جو یقین لائے ہیں، اور بھلے کام کئے، سو ان کو داخل کرے گا ان کا رب اپنی مہر (رحمت) میں۔
یہ جو ہے یہی صریح مراد ملنی۔

31. اور وہ جو منکر ہوئے، کیا تم کو سنائی نہ جاتی تھیں باتیں میری؟ پھر تم نے غرور کیا، اور رہے تم لوگ گناہگار۔

32. اور جب کہئے کہ وعدہ اللہ کا ٹھیک ہے اور اس گھڑی میں دھوکا نہیں، تم کہتے ہو، ہم نہیں سمجھتے کیا ہے وہ گھڑی؟
ہم کو آتا ہے تو ایک خیال سا، اور ہم کو یقین نہیں ہوتا۔

33. اور کھلیں اُن پر برائیاں ان کاموں کی جو کیے تھے اور اُلٹ پڑی ان پر جس چیز سے ٹھٹھا (مذاق) کرتے تھے۔

34. اور حکم ہوا، کہ آج ہم تم کو بھلائیں گے، جیسے تم نے بھلا دیا اپنے اس دن کا ملنا، اور گھر تمہارا دوزخ ہے،
اور کوئی نہیں تمہارے مددگار۔

35. یہ تم پر اس واسطے، کہ تم نے پکڑا اللہ کی باتوں کو ٹھٹھا (مذاق)، اور بہکے دنیا کے جینے پر۔
سو آج نہ ان کو نکلنا ہے وہاں سے، اور نہ ان سے چاہیں توبہ۔

36. سو اللہ کو ہے سب خوبی، جو رب ہے آسمانوں کا، اور رب ہے زمین کا، رب سارے جہان کا۔

37. اور اسی کو بڑائی ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ اور وہی ہے زبردست حکمت والا۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com